روز حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے۔ لہٰذا جو فرزند پیدا ہوگا مبتلائے غم و الم ہوگا۔ اس رات کے خواب کا اثر اس روز ظاہر ہو۔ بنا بر روایتے دیگر تعبیر برعکس ظاہر ہوگی۔

اُنتیسویں تاریخ خوب ہے جو فرزند پیدا ہو بُردبار ہوگا۔ سفر وسیلۂ ظفر ہوگا۔ اس روز نہ وصیّت نامہ لکھے اور نہ دوستوں کی ملاقات کو جائے اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔

تیسویں تاریخ نیک ہے۔ خرید و فروخت اور نکاح کرنا خوب ہے۔ اس روز کا مولود بُردبار اور صاحب اقبال ہوگا۔ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ گم شدہ چیز ہاتھ آئے گی جو قرض دیگا جلد وصول ہوگا اور اس شب کا خواب صحیح اور مؤثر ہے۔

نوٹ :۔ اگر کسی کام کی بہت ضرورت ہو اور مہینہ کی تاریخ بد ہو مگر ایّام ہفتہ کا وہ دن نیک ہو تو اس کام کو کرلے۔

تنتالیسواں باب

حالات و اعمال ہر ماہ

ماہ محرّم

خداوند عالم نے قرآن مجید میں چار مہینوں کو حرمت والا قرار دیا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ ایک محرم، دوسرا رجب، تیسرا ذی قعدہ، چوتھا ذی الحجہ۔ ان مہینوں میں کفّار سے بھی لڑائی کا آغاز نہ کیا جاتا تھا۔ اور ماہِ محرّم کے تو نام سے ہی اس کا احترام ظاہر ہے حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسُول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم محرم کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تو ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھاتے اور یہ دعا تین مرتبہ پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ

صبر اور قناعت کی چادر پر بیٹھ کیونکہ رزق مقسوم ہو چکا ہے اور ہوگا وہی جو مقدر میں لکھا ہے۔

بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو روز عاشورہ کہتے ہیں۔ اس روز سید الشہداء خامس آلِ عباء گلگوں قبا حضرت امام حسین علیہ السّلام بمعہ اپنے اعزّا و اصحاب کے کربلا میں بے جرم و خطا بھوکے پیاسے شہید ہوئے اور یہ دس روز امام مظلوم کو نہایت حزن و غم میں گزرے۔ لہٰذا مومنین کو چاہیئے کہ یہ دس روز عزاداری میں بسر کریں اور گریہ و نوحہ و ماتم میں مشغول رہیں۔

حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ماہ محرم وہ مہینہ تھا کہ کافر تک اس میں لڑائی کو حرام جانتے تھے۔ لیکن اس اُمّت کے منافقوں نے ماہ محرّم میں ہمارا خون حلال سمجھا۔ ہماری عورتوں بچّوں کو قیدی بنایا۔ خیموں میں آگ لگائی۔ ہمارا مال و اسباب لوٹا۔ اور ہمارے بارے میں حُرمتِ رسول کی رعایت نہ کی۔ اس مصیبت نے ہماری آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ پس لازم ہے کہ رونے والے اس مصیبت پر روئیں۔ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام پر رونا گناہانِ کبیرہ کو محو کرتا ہے۔ دوسری حدیث میں فرماتا ہے۔ کہ جب میرے جدّ امجد حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو آسمان نے خون اور سرخ خاک برسائی اگر ان

مظلوم کے لئے تو اس قدر گریہ وزاری کرے کہ آنسو تیرے چہرہ پر جاری ہوں تو خداوند عالم تمام چھوٹے اور بڑے گناہوں کو بخش دے گا۔ پھر فرمایا کہ اگر تو چاہے ہے کہ جس وقت اس دنیا سے انتقال کرے تو کوئی گناہ تجھ پر باقی نہ ہو پس امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کر۔ آپ کے قاتلوں پر لعنت کر۔ اور جس وقت تجھ کو امام حسین علیہ السّلام کی مصیبت یاد آئے تو کہہ یَالَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔ (کاش میں بھی شہدائے کربلا کے ساتھ ہوتا۔ پس درجۂ عظیم پر فائز ہوتا)۔

اعمال شب عاشورا

شب دہم وہ شب ہے کہ جس میں جناب سیّد الشہداء مع اعزہ واصحاب واحباب کے عبادتِ الٰہی میں مشغول رہے۔ شہادت کی تیاریاں ہوتی رہیں۔ ساری رات جاگ کر بسر کی۔ لہٰذا محبّانِ امام حسین علیہ السّلام کا ایمانی فریضہ ہے کہ وہ بھی شب بیداری کریں۔ اور انکی مصیبتیں یاد کرکے روئیں۔ اور نوحہ و ماتم کی مجلسیں برپا کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص شب عاشورا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ گریہ وزاری کے ساتھ شب بیداری کرے اور عبادتِ الٰہی میں مشغول رہے۔ تو وہ بروزِ قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا۔ اور جو شخص شب و روز عاشورا زیارت بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ حضرت کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا۔ اس شب چار رکعت نماز بیادو سلام بجالائے۔ اور ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ کے بعد سورہ قل ھو اللّٰہ پچاس دفعہ پڑھے۔ بروایت دیگر چار رکعت نماز دو دو کرکے اس طریق سے بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دوسری رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل ہو اللّٰہ، تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں دس مرتبہ قل اعوذ برب النّاس پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللّٰہ پڑھے۔ تو خداوند عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔

اعمالِ روز عاشورا

روز عاشورا بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ کریں۔ کھانا پینا موقوف کریں۔ حقّہ بھی نہ پئیں

اللہ کے واسطے اپنی نیّت کو خالص کر اور لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کر اگر عزت و آبرو چاہتا ہے۔

مجالسِ عزائے سیّد الشہداء برپا کریں۔ خوب گریہ و بکا کریں۔ اپنے گھر والوں کو حکم دیں کہ اس طرح گریہ وزاری کریں اور صفِ ماتم بچھائیں جس طرح کہ اپنی سب سے پیاری اولاد کے مرنے پر روتے ہیں۔ اور آخر روز بعد عصر دو گھنٹہ دن رہے فاقہ شکنی کریں۔ اس روز دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔ اور اپنے گھر کے لئے اس دن غلّہ وغیرہ کسی چیز کا ذخیرہ نہ کریں۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص روز عاشورا کو مصیبت وغم کا دن قرار دے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس کے لئے خوشی کا دن قرار دے گا۔ اور جو کوئی روز عاشورا کو برکت کا دن سمجھے اور اپنے گھر کے لئے ذخیرہ کرے۔ تو خداوند عالم اس ذخیرہ کو مبارک نہ کرے گا۔ اور قیامت کے دن یزید وغیرہ کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔ حضرت امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو اشخاص حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت بجالائیں۔ حضرت کی مصیبت پر خوب روئیں۔ اپنے گھر والوں اور جملہ متعلّقین کو بھی رونے کا حکم دیں اور سامانِ عزا اپنے گھر میں برپا کریں۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرت کی مصیبت کا پرسا دیں تو خداوند عالم اجرِ عظیم کرامت فرمائے گا۔ ایک دوسرے کو پُرسا ان الفاظ میں دیں۔

عَظَّمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَ اِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزِ عاشورا ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ خداوند عالم اس کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرنے کا بڑا ثواب ہے۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِہٖ۔ عملِ عاشورا کے دو طریقے ہیں جو ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ عملِ عاشورا

یہ وہ عمل روزِ عاشورا ہے جو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے علقمہ بن محمد کو تعلیم کیا جب کہ

اس نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مجھے وہ تعلیم فرمائیے کہ روز عاشورا اگر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کے نزدیک ہوں تو اس زیارت کو پڑھوں ۔ اور جب باہر کسی اور شہر میں ہوں تب بھی اس کو اشارہ کر کے پڑھوں ۔ اس پر حضرتؑ نے یہ عمل فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو خداوند عالم تم کو اجر عظیم اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی بہت کچھ فضائل اس عمل کے منقول ہیں منجملہ ان کے حضرت نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس زیارت کو پڑھو۔ اور خداوند عالم سے دعا کرو۔ اس زیارت اور دعا کی برکت سے وہ حاجت روا ہوگی۔ لہٰذا روز عاشورا کے علاوہ اور دنوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں صورت عمل یہ ہے کہ اپنے بند جامہ کھول دے اور آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ دے اور صحرا یا چھت پر جا کر رجوع قلب و با چشم گریاں اول روز قبل دوپہر روضہ مقدسہ سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے پہلے یہ مختصر زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اس کے بعد نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ۔ یہ زیارت شروع کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَمَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ

عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ اَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ
اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ
مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ اَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ
شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَ تَهَيَّاَتْ
لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ
بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ اَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ
طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ وَ اِلٰى رَسُوْلِهٖ وَ اِلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِلٰى فَاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ
وَ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَ بِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَ نَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَ
بِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ
وَ اِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ
وَ بَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰٓى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ
وَ النَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ
وَ اَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ

اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَمَعْرِفَۃِ اَوْلِیَآئِکُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَآءَۃَ
مِنْ اَعْدَآئِکُمْ وَاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ
لِیْ عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ
مَعَ اِمَامٍ مَّھْدِیٍّ ظَاھِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ بِحَقِّکُمْ
وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ
مُصَابًا بِمُصِیْبَتِہٖ یَالَھَا مُصِیْبَۃً مَّآ اَعْظَمَھَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَھَا
فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ جَمِیْعِ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ
مَقَامِیْ ھٰذَا مِمَّنْ تَنَالُہٗ مِنْکَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ وَسَلَامُکَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ
تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَابْنُ اٰکِلَۃِ الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی
لِسَانِکَ وَلِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کُلِّ مَوْطِنٍ وَّ
مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْہِ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ
وَمُعٰوِیَۃَ ابْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ ابْنَ مُعَاوِیَۃَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْھِمْ
مِنْکَ اللَّعْنَۃُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَھٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ
مَرْوَانَ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَۃُ بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ
فَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَالْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ
اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ
بِالْبَرَآءَۃِ مِنْھُمْ وَاللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاۃِ لِنَبِیِّکَ وَاٰلِ نَبِیِّکَ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ ۔ پس دو رکعت نماز پڑھے ۔ پھر سو مرتبہ اس طرح لعن کہے
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ
تَابِعٍ لَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ
اَلْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر سو مرتبہ اس طریق سے سلام کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِاللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلَى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر ایک مرتبہ اس طرح لعن
کرے۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ
الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ
وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر سجدے میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ
عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ
بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس
کے بعد دعائے علقمہ پڑھے وہ یہ ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ
اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ
هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ
وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

اِنْ قَصَدْتَ اللّٰهَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ فَلَا تَخَفْ غَيْرَهٗ ۔

وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ
الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ وَّيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ
الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ
اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ
وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ
عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ
عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى
فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ
اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ
الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ
اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ
حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ
مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ
سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ
مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَ
مَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ
لَّا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَّا

اگر اس کام میں اللہ کے لئے قصد کیا ہے تو اس کے ماسوا کسی سے نہ ڈر

تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ
فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ
لَا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ
بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ
وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى
تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيَ
مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ
كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَ
مَلْجَأُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ
وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ
وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ
اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ
هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا
فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ
هَوْلَهٗ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا
مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ
مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ
بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا وَاَتَيْتُكُمَا زَآئِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَى
اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَآ اِلَى اللّٰهِ
فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّيْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَآئِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا
لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَآ اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا
خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا
لِيْ بِقَضَآءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِيْ
اِلَى اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَوَرَآءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَآءَ رَبِّيْ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا
اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ
يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا مَوْلَايَ وَاَنْتَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ
سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا
غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَآءَ
ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا
حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًا لِّلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰئِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَآئِدًا
رَّاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ
رَاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہتر حامی ہے کیا اچھا آقا اور کیا اچھا مددگار ہے۔

اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ؛

دوسرا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل عاشورا ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں روز عاشورا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت کے چہرہ مبارک کا رنگ بدلا ہوا اور غمگین پایا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا مولا رونے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ یہی تاریخ تھی۔ جب میرے جدّ امجد سیّد الشہداء امام حسین علیہ السّلام شہید ہوئے۔ میں نے عرض کیا۔ آپ آج کے روزے کے بارہ میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ رکھو۔ اور بعد عصر ایک ساعت گزر جانے پر پانی سے افطار کرو کیونکہ آلِ رسوؐل سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی۔ پھر فرمایا کہ پاک کپڑے پہنو اور بند قبا کھول دو۔ اور اہلِ مصیبت کی طرح آستینوں کو کہنیوں تک چڑھاؤ اور دن چڑھے جنگل یا چھت پر جا کر خضوع و خشوع سے دو دو رکعت چار رکعت نماز اس طور سے پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قل یا ایّہا الکفرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ احزاب (پارہ ۲۱) اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ منافقون (پارہ ۲۸) پڑھو۔ اور اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں پڑھو۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر اپنا منہ روضۂ مقدّسہ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف کرو۔ اور آپؑ کی اور آپؑ کے اعزّہ و اصحاب کی شہادت کا خیال دل میں لاکر سلام کرو۔ اور صلوات بھیجو۔ اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرو۔ بروایت دیگر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرو۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ پھر جس جگہ کھڑے ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھاؤ اور کہو۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ

وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ اگر سات مرتبہ یہ عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔ اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اس حالت میں گریہ کرو۔ اور اپنی جگہ پر واپس ہو کر پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَآقُّوْا رَسُوْلَکَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَآئَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ کَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِّنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا یَّسِیْرًا وَّاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَّفَرَجًا قَرِیْبًا وَّاجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ لَّدُنْکَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا۔ پھر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر آل محمد علیہم السّلام کے دشمنوں کا قصد کرو اور کہو اَللّٰهُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَکَفَرَتْ بِالْکَلِمَةِ وَعَکَفَتْ عَلَی الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْکِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَیْنِ الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّکِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَأَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْکِتَابَ وَکَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهَا وَتَمَسَّکَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَیَّعَتْ حَقَّکَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَکَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّکَ وَخِیَرَةَ عِبَادِکَ وَحَمَلَةَ عِلْمِکَ وَوَرَثَةَ حِکْمَتِکَ وَوَحْیِکَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِکَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِکَ وَاَهْلِ بَیْتِ رَسُوْلِکَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِیَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِیْ اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ کَیْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَیْفِکَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِکَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَّقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَّعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُّکْرًا وَّخُذْهُمْ بِالسِّنِیْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِیْ اَهْلَکْتَ بِهَا اَعْدَآئَکَ اِنَّکَ ذُوْنَقِمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَکَ ضَآئِعَةٌ وَّاَحْکَامَکَ

مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِزِّ الْحَقَّ وَ
اَهْلَهُ وَاَقْمِعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى
الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا
وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ
نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَّمَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ
كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى
ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ
وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ
الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ
وَاكْشِفِ الْبَلَاۗءَ وَاللَّاْوَاۗءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ
قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ
اَيَّامًا مَّشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا مَّحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا
فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ
فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَّعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْئًا۔ اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَّا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ
اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ
الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ
اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ

اِيَّاكَ وَالْحِرْصَ فِي الْاُمُوْرِ فَاِنَّهٗ مَذْمُوْمٌ وَصَاحِبُهٗ مَذْمُوْمٌ۔

دُعَائِيْ وَاسْمَعْ يَآ اِلٰهِيْ عَلَانِيَتِيْ وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهٗ وَقَبِلْتَ نُسُكَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَ اَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمِ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔ پھر سجدے میں جاؤ اور رخسارہ اپنا خاک پر رکھو اور کہو۔ يَا مَنْ يَّحْكُمُ مَا يَشَآءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَآ اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَاَسْئَلُكَ يَآ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّيْ وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَكَثِيْرِهٖ وَالزِّيَادَةَ فِيْ اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُّدْعٰى فَيُجِيْبُ اِلٰى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِيْ ذٰلِكَ قَرِيْبًا سَرِيْعًا فِيْ عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر آسمان کی طرف سر بلند کرو اور کہو۔ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَكَ فَاَعِذْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ۔

اپنے کاموں میں حرص سے پناہ مانگ کیونکہ طمع اور طامع دونوں کی مذمت کی گئی ہے۔

اس کے بعد حضرتؑ نے عبد اللہ بن سنان سے ارشاد فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے گا تو بہت سے حج اور بہت سے عمروں سے یہ عمل بہتر ہوگا۔ اور جو کوئی اس نماز کو اس روز بجالائے اور یہ دعا پڑھے اور رجوعِ قلب سے اس عمل کو بجالائے تو خداوندِ عالم اس کو مرگِ مفاجات یعنی ڈوبنے، جلنے اور مکان کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اور کوئی دشمن اس پر مسلط نہ ہوگا۔

زیارت آخر روز عاشورا

آخر روز عاشورا یہ زیارت پڑھیں جس میں شہداء کربلا کی زیارت اور جناب رسولِ خدا اور حضرات آئمہ ھدیٰ علیہم السلام سے تعزیت ادا کی گئی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَّبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَ فِيْ

سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلاً مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا

جب تو یہ جانتا ہے کہ نفع اور ضرر خدا کی طرف سے ہے تو اس پر بھروسہ کر۔

ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَّجَارٍ قِرًى وَّ قِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ یَّرْزُقَنِیْ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ۔

ماہِ صفر

چونکہ ماہِ صفر کی بیسویں تاریخ روزِ چہلم جناب سید الشہداء ہے۔ اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامت پانچ چیزیں ہیں۔ اکیاون رکعت روز و شب فریضہ و نافلہ نماز ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور سجدۂ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ پکار کر کہنا۔ لہٰذا ہر مومن کو زیارتِ اربعین پڑھنی چاہیئے۔

زیارتِ اربعین ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب تھوڑا سا دن چڑھ جائے تو اس طرح زیارت بجا لاؤ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِیِّ اللّٰهِ وَحَبِیْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِیْلِ اللّٰهِ وَنَجِیْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِیِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِیِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِیْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِیُّكَ وَابْنُ وَلِیِّكَ وَصَفِیُّكَ وَابْنُ صَفِیِّكَ الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَیْتَهٗ بِطِیْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَیْتَهٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِیَآءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ لِلْعِبَادِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِیْكَ لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَیْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَیْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْیَا وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِیْ هَوَاهُ وَ